131710 ـ خاوند نے بیوی کو کہا کہ اگر تم تیز تیز نہ چلی تو تمہیں طلاق

سوال

خاوند نے بیوی کو کہا: اگر تم تیز نہ چلی تو تمہیں طلاق " وہ اس سے تیز چلنے کو کہنا چاہتا تھا اس سے طلاق مراد نہ تھی " لیکن بیوی تیز نہ چلی تو کیا طلاق ہو جائیگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر آدمی اپنی بیوی کو کہے کہ: اگر تم تیز نہ چلی تو تمہیں طلاق، تو یہ شرط پر معلق طلاق میں شامل ہوگی، اور جمہور کے ہاں شرط پائی جانے کے وقت طلاق ہو جائیگی، اس لیے اگر وہ تیز نہ چلے تو اسے طلاق ہو جائیگی.

اور بعض اہل علم کہتے ہیں ـ اور راجح بھی یہی ہے ـ کہ معلق طلاق میں تفصیل ہے، اگر تو خاوند اسے کسی چیز پر ابھارنا چاہتا ہے، یا پھر کسی چیز سے منع کرنا اور روکنا چاہتا ہے اور طلاق کا ارادہ نہیں تو یہ قسم ہوگی، اور اس میں قسم توڑنے کی صورت میں کفارہ لازم آئیگا.

اس بنا پر اگر خاوند کا ارادہ طلاق دینا نہیں تھا بلکہ وہ اسے تیز چلنے پر ابھارنا چاہتا تھا، اور حالت یہ تھی کہ وہ تیز نہیں چلی تو اس کو قسم کا کفارہ لازم آئیگا، جو کہ دس مسکینوں کو کھانا دینا، یا پھر انہیں لباس مہیا کرنا، اور اگر یہ نہ پائے تو تین ایام کے روزے رکھنا.

خاوند کو ڈرنا اور اللہ کا تقوی اختیار کرنا چاہیے اور اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اس طرح کے امور میں طلاق کے الفاظ استعمال کرنا بےوقوفی اور اللہ کی حدود کو پامال کرنا ہے، اور ہو سکتا ہے اس کے نہ چاہتے اور رغبت نہ کرتے ہوئے بیوی کو طلاق ہو جائے.

مزید آپ سوال نمبر (39941) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .